



سوال

(162) شرک سے پاک مقلد کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مقلد امام (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کے پیچھے نماز جائز ہے۔؟ اگر وہ شرک سے پاک ہوں مگر بدعتی ہوں۔ 2 کیا بریلوی عالم کے پیچھے نماز جائز ہوگی۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرکیہ اور کفریہ عقائد رکھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں ہے، جبکہ اہل بدعت یا فاسق و فجار کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے، اگرچہ ایک شخص کو کوشش ہی کرنی چاہیے کہ وہ امام اسی کو بنا لے جو معتدی، پرہیزگار، قاری، کتاب و سنت کا عالم اور اس کا قبیح ہو۔

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

بدعت یا تو کفریہ ہوتی ہے جیسا کہ جحمیہ اور شیعہ اور رافضیوں، اور حلوی اور وحدۃ الوجودیوں کی بدعت ہے، ان کی اپنی نماز بھی صحیح نہیں، اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا بھی صحیح نہیں، اور کسی کے لیے بھی ان کے پیچھے نماز ادا کرنی حلال نہیں

یا پھر بدعت غیر کفریہ ہوتی ہے، مثلاً نیت کے الفاظ کی زبان سے ادائیگی، اور اجتماعی ذکر وغیرہ جو کہ صوفیوں کا طریقہ ہے، ان کی اپنی نماز بھی صحیح ہے، اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا بھی صحیح ہے

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ انہیں یہ بدعات ترک کرنے کی نصیحت کرے، اگر وہ مان جائیں تو یہی مطلوب ہے، وگرنہ اس نے اپنا فرض پورا کر دیا اور اس حالت میں افضل یہ ہے کہ کوئی ایسا امام تلاش کیا جائے جو سنت نبوی کی پیروی کرنے پر حریص ہو

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

وہ بدعات جن کی بنا پر آدمی اہل اہواء اور خواہشات میں شامل ہوتا ہے، وہ جو اہل علم کے ہاں کتاب و سنت کی مخالفت میں مشہور ہے، مثلاً خوارج، اور رافضیوں شیعوں، اور قدریہ، مرجئہ وغیرہ کی بدعات ہیں



عبداللہ بن مبارک، اور یوسف بن اسباط رحمہم اللہ کا کہنا ہے :

تہتر فرقوں کی اصل چار ہے اور وہ یہ ہیں: خارجی، رافضی، قدریہ، اور مرجئیہ

ابن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ کو کہا گیا: تو پھر جھمیہ؟

ان کا جواب تھا: جھمیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہیں ہیں

جھمیہ فرقہ صفات کی نفی کرتا ہے، جو یہ کہتے ہیں کہ: قرآن مخلوق ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا جائیگا، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج نہیں ہوئی، وہ اپنے رب کی طرف اوپر نہیں چڑھے، اور نہ ہی اللہ کو علم ہے نہ قدرت، اور نہ ہی حیا یعنی زندگی وغیرہ ذالک،

اسی طرح معتزلہ اور متکلفین اور ان کے تابعین بھی کہتے ہیں، عبدالرحمن بن محمدی کا کہنا ہے: ان دونوں قسموں جھمیہ اور رافضیہ سے بچ کر رہو

یہ دونوں بدعتوں میں سب سے برے اور شریر ہیں، اور انہی سے فرامطہ الباطنیہ داخل ہوئے، جیسا کہ نصیریہ اور اسماعیلی فرقہ ہے، اور ان کے ساتھ اتحادیہ متصل ہیں، کیونکہ یہ سب فرعونی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں

اور اس دور میں رافضی رفض کی بنا پر جھمی قدری ہیں، کیونکہ انہوں نے رفض کے ساتھ معتزلہ کا مذہب بھی ضم کر لیا ہے، پھر وہ اسماعیلی، اور دوسرے زندیقوں اور وحدۃ الوجود وغیرہ کے مذہب کی طرف جانٹھتے ہیں واللہ ورسول العلم

مجموع الفتاوی (415-414/35).

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

بدعتوں کے پیچھے نماز ادا کرنے کے متعلق یہ ہے کہ اگر تو ان کی بدعت شرکیہ ہو مثلاً غیر اللہ کو پکارنا، اور لغیر اللہ کے لیے نذر و نیاز دینا اور ان کا کمال علم اور غیب یا کائنات میں اثر انداز ہونے کے متعلق اپنے مشائخ اور بزرگوں کے متعلق وہ اعتقاد رکھنا جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے بارہ میں نہیں رکھا جاسکتا، تو ان کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح نہیں

اور اگر ان کی بدعت شرکیہ نہیں؛ مثلاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماٹور ذکر کرنا، لیکن یہ ذکر اجتماعی اور جھوم جھوم کر کیا جانے، تو ان کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، لیکن امام کو کسی غیر بدعتی امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ یہ اس کے اجر و ثواب میں زیادتی اور برائی اور منکر سے دوری کا باعث ہو

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (353/7).

صدام عندہمی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
مهدى فتوى

فتاوى علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوٰۃ